© rasailojaraid.com

دی مغل لائن لمیٹڈ

حکومت ہند کا تجارتی ادارہ

حج سنہ ۱۹۷۱ء

بحری جہازوں کی روانگی

حج ۱۹۷۱ء کیلئے ہمارے جہازوں کی بمبئی سے روانگی اور جدہ سے واپسی کا عارضی پروگرام حسب ذیل ہے

۱۔ بمبئی سے روانگی (قبل رمضان) **جدہ سے روانگی**

۱۔ ایس ایس محمدی تقریباً ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۷۰ء — ایس۔ ایس محمدی تقریباً ۱۳؍ فروری سنہ ۱۹۷۱ء

(رمضان بعد)

بمبئی سے روانگی			جدہ سے روانگی		
۲۔ ایس ایس مظفری	تقریباً	۳ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء	ایس۔ ایس۔ مظفری	تقریباً	۱۵ فروری سنہ ۱۹۷۱ء
۳۔ ایس۔ ایس سعودی	"	۵ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء	ایس۔ ایس سعودی	"	۱۷ فروری سنہ ۱۹۷۱ء
۴۔ ایس ایس محمدی	"	۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء	ایس۔ ایس محمدی	"	۴ مارچ سنہ ۱۹۷۱ء
۵۔ ایس۔ ایس مظفری	"	۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء	ایس۔ ایس مظفری	"	۶ مارچ سنہ ۱۹۷۱ء
۶۔ ایس۔ ایس۔ سعودی	"	۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء	ایس۔ ایس سعودی	"	۱۱ مارچ سنہ ۱۹۷۱ء
۷۔ ایس۔ ایس۔ محمدی	"	۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء	ایس۔ ایس محمدی	"	۲۲ مارچ سنہ ۱۹۷۱ء
۸۔ ایس۔ ایس مظفری	"	۶ جنوری سنہ ۱۹۷۱ء	ایس۔ ایس مظفری	"	۲۴ مارچ سنہ ۱۹۷۱ء
۹۔ ایس ایس سعودی	"	۱۶ جنوری سنہ ۱۹۷۱ء	ایس۔ ایس سعودی	"	یکم اپریل سنہ ۱۹۷۱ء
۱۰۔ ایس ایس محمدی	"	۲۰ جنوری سنہ ۱۹۷۱ء	ایس ایس محمدی	"	۹ اپریل سنہ ۱۹۷۱ء
۱۱۔ ایس۔ ایس مظفری	"	۲۳ جنوری سنہ ۱۹۷۱ء	ایس۔ ایس مظفری	"	۱۱ اپریل سنہ ۱۹۷۱ء

یقینی تاریخوں کا اعلان ہر ایک جہاز کی روانگی سے کم از کم پندرہ روز قبل کیا جا سکے گا۔

۲۔ پلگرم پاس تمام حاجیوں کیلئے پلگرم پاس (حج پاسپورٹ) حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ پاس بمبئی میں واقع حج کمیٹی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ عازمین حج کی سہولیت کے لئے پلگرم پاس اور دیگر خدمات کی فیس مبلغ چودہ روپے حج کمیٹی کی جانب سے کرایہ جہاز کے ساتھ وصول کر لی جائے گی۔

۳۔ کرایہ جہاز:-

صرف واپسی ٹکٹ ہی جاری کئے جائیں گے

بمبئی تا جدہ اور واپسی سفر

فرسٹ کلاس	کرایہ مع خوراکی	محاصل خدمات جدہ و کرایہ مکان	پلگرم پاس و دیگر خدمات کی فیس	مجموعی رقم فی کس
بالغان	۱۶۷۰ روپے	۱۲۶ روپے	۱۴ روپے	۱۸۱۰ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۸۳۵ روپے	..	۱۴ روپے	۸۴۹ روپے
بچے ۱ تا ۲ سال	۷۲۳ روپے		۱۴ روپے	۷۳۷ روپے
بچے ایک سال سے کم			۱۴ روپے	۱۴ روپے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈیک کلاس :-

بالغان	۶۰۰ روپے	۱۲۶ روپے	۱۴ روپے	۷۴۰ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۳۰۰ روپے	..	۱۴ روپے	۳۱۴ روپے
بچے ۱ تا ۳ سال	۲۶۵ روپے	..	۱۴ روپے	۲۷۹ روپے
بچے ایک سال سے کم	..	..	۱۴ روپے	۱۴ روپے

۴۔ پابندیاں حاجیوں کے عام مفاد اور بھلائی کے پیش نظر حکومت ہند نے بعض پابندیاں عائد کی ہیں۔ چنانچہ عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے وہ اپنی درخواستیں پیش کرنے سے پہلے ان پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ لیں کیونکہ مندرجہ ذیل عازمین حج کی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ (الف) جن بچوں کی عمر پانچ اور چودہ سال کے درمیان ہوگی۔ (ب) رمضان سے قبل جن عازمین حج کے پاس ہندوستانی سکے میں نقدرقم ۱۵۷۵/- روپوں سے کم ہوگی اور رمضان بعد جانے والے جن عازمین حج کے پاس نقد رقم ۱۲۵۰/- روپوں سے کم ہوگی۔ (ج) جن لوگوں نے گزشتہ پانچ سال کے اندر یعنی ۱۹۶۶ء اور ۱۹۷۰ء کے درمیان ہندوستان کے کسی بھی مقام سے فریضۂ حج ادا کیا ہے۔ ایسے اصحاب کو حج بدل پر بھی جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ (د) جن خواتین کو جہاز پر سوار ہونے کے وقت پانچ ماہ اس سے زائد کا حمل ہو۔ (ہ) جو لوگ مندرجہ بیماریوں یا معذوریوں میں مبتلا ہوں گے :-

(۱) دماغی امراض (۲) تپ دق یا سل (۳) قلبی امراض (۴) شدید دمہ (۵) متعدی جزام (۶) دیگر خطرناک چھوت کی بیماریاں۔

اگر کسی شخص کی بیماری یا کسی خاتون کے حمل کی مدت کے متعلق کوئی شبہ ہوگا تو ان کا بمبئی میں طبی معائنہ کیا جائیگا۔ اس لئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستوں میں غلط بیانی سے کام نہ لیں۔

۵۔ نشستیں محفوظ کرانے کا طریقہ :- تمام درخواست دہندگان کیلئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ درخواست کے ہر فارم پر پاسپورٹ سائز کا اپنا بالکل نیا فوٹو چسپاں کریں اور ساتھ ہی فوٹو کی چار کاپیاں بھیجیں جن کی پشت پر عازم حج کا پورا نام لکھا جائے۔ فوٹو کی شرط خواتین کیلئے بھی ہے۔ تاہم پردہ نشیں خواتین اس سے مستثنیٰ ہوں گی۔ پرانے فوٹو قبول نہیں کئے جائیں گے۔ ایک سال سے کم عمر کے بچوں کے فوٹو بھیجنے کی ضرورت نہیں۔ ہر عازم حج کو علیحدہ فارم پر درخواست کی دو کاپیاں بھیجنی چاہئیں۔ اگرچہ ایک سال سے کم عمر کے بچے کا کرایہ معاف ہے تاہم اس کی درخواست بھی علیحدہ فارم پر دو نقلوں میں ہونی چاہیئے۔ اور اس پر اسکے والد یا سرپرست کے دستخط ہونے چاہئیں۔ اس میں بچے کی صحیح عمر درج ہونی چاہیئے۔ اور اس کی تاریخ ولادت کا سرٹیفکٹ بھی ساتھ بھیجا جائے درخواست کے ہمراہ مضمون کا حلف نامہ ہونا چاہیئے کہ عازم حج نے گزشتہ پانچ سال میں حج نہیں کیا۔ حلف نامہ عازم حج کے وطن ضلع یا صوبے کے عہدہ دار کا تصدیق شدہ ہونا چاہیئے۔ ایسے عہدہ داروں کی فہرست درخواست فارم میں دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں عازم حج کے وطن ضلع یا صوبہ میں رہنے والے کسی سند یافتہ ڈاکٹر یا حکیم کا سرٹیفکیٹ اس مفہوم کا ہونا چاہیئے کہ عازم حج صحت مند اور سفر حج کے قابل ہے۔ درخواست ہر طرح مکمل ہونی چاہیئے۔ نامکمل درخواست پر غور نہیں کیا جائیگا۔ درخواست کے فارم پر مندرجہ ذیل تفصیلات درج ہونی ضروری ہے۔

(۱) نام جلی حروف میں (۲) والد یا شوہر کا نام (۳) جنسیت یعنی مرد یا عورت۔ (۴) عمر۔ (۵) تاریخ ولادت (۶) قومیت ہندوستانی یا غیر ہندوستانی۔ (۷) پیشہ (۸) مستقل پورا پتہ گاؤں، پوسٹ آفس، ضلع، ریاست۔ (۹) ہندوستان میں نامزد کردہ شخص کا نام، پتہ اور یہ کہ اس کے ساتھ کیا رشتہ ہے۔ (۱۰) اگر درخواست دہندہ خاتون ہے تو ہمسفر محرم کا نام، رشتہ اور پتہ۔ (۱۱) رمضان سے پہلے سفر کرنا ہے یا رمضان کے بعد۔ (۱۲) اگر رمضان بعد سفر کا ارادہ ہے تو دو جہازوں کے نام اور روانگی کی تاریخ ترجیح کے ساتھ۔ (۱۳) کس کلاس میں سفر کرنا ہے۔ (۱۴) اس سے پہلے کس سنہ میں حج کیا ہے۔ (۱۵) ارسال کردہ رقم ڈرافٹ کا نمبر، رقم بینک کا نام اور مقام (۱۶) مطلوبہ غیر ملکی زر مبادلہ (۱۷) درخواست دہندگان کے دستخط یا نشانی انگوٹھا (۱۸) درخواست بھیجنے کی تاریخ (۱۹) نمونے کے لئے درخواست دہندہ کے دو مزید دستخط یا انگوٹھے کے نشان۔

۶۔ فرسٹ کلاس (۱) درخواست دو کاپیوں میں ہونی چاہیئے جس میں تمام تفصیلات کی خانہ پری کی گئی ہو۔ ہر درخواست کے ساتھ بالغ کے لئے جس کی عمر چودہ سال سے اوپر ہو کرایہ کی پوری رقم ۱۸۱۰ روپے۔ ۳ تا ۵ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۸۴۹ روپے۔ ایک تا تین سال کی عمر کے بچے کے لئے ۳۷۰ روپے اور ایک سال سے کم عمر کے لئے ۱۴ روپے۔ یہ درخواستیں مع حلف نامہ ڈاکٹری سرٹیفکٹ اور بچوں کا ولادت سرٹیفکٹ رجسٹرڈ پوسٹ سے ہی بھیجنی چاہیئے۔

(۲) ڈی لکس کیبن (ملحقہ غسل خانہ [illegible] کے لئے [illegible] زائد دینے ہوں گے۔ یہ رقم نقدی کی صورت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں مغل لائن کی بکنگ آفس واقع مسافر خانہ میں اس وقت وصول کی جائے گی جب نشستوں کا تعین ہو گا۔ بشرطیکہ ڈیلکس کیبن خالی ہوں۔ لہٰذا حاجیوں کو ڈیلکس کیبن کی رقم کرایہ کے ساتھ نہیں بھیجنی چاہیئے۔

(۳) فرسٹ کلاس کے ہر بالغ حاجی کو اپنے لفافے میں ڈیک کے صرف ایک حاجی بہ طور ملازم کی درخواست بھیجنے کی اجازت ہوگی۔ بشرطیکہ وہ ملازم بھی اسی طبقہ کا ہو ایسے لفافے کے اندر درخواستوں کی مجموعی تعداد سات سے زیادہ نہ ہوں جن میں ڈیک کی درخواستیں (ملازم کی) تین سے زیادہ نہ ہوں گی۔ اگر اس تناسب پر عمل نہیں کیا گیا تو لفافہ واپس کر دیا جائے گا۔ یا کمپنی جس طرح مناسب سمجھے گی ویسا اقدام کرے گی۔

(۴) اگر فرسٹ کلاس کا ریزرویشن منسوخ کرایا گیا تو اس کے ساتھ ڈیک ریزرویشن از خود منسوخ ہو جائیگا۔

۷۔ ڈیک کلاس

درخواستیں دو کاپیوں میں ہونی چاہئیں۔ جس میں تمام تفصیلات کی خانہ پری کی گئی ہو۔ درخواست کے ساتھ بالغ کے لئے جس کی عمر ۱۴ سال سے اوپر ہو، کرایہ کی پوری رقم ۴۰/- روپے ۳ تا ۵ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۳۱۴۴/- روپے، ۱ تا ۳ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۲۷۹/- روپے اور ایک سال سے کم عمر کے بچے کے لئے چودہ روپے۔

یہ درخواستیں مع حلف نامہ ڈاکٹری سرٹیفکٹ اور بچوں کا ولادت کا سرٹیفکٹ رجسٹرڈ پوسٹ سے ہی بھیجنی چاہیئے۔

عام ہدایات

(۱) تمام رقوم "دی مغل لائن لمیٹیڈ" کے نام بنک ڈرافٹ کی شکل میں ہونی چاہئیں۔ اور ڈرافٹ ایسا ہونا چاہیئے جسے بمبئی میں بھنایا جا سکے۔ بہتر ہوگا کہ ڈرافٹ اسٹیٹ بنک آف انڈیا بھیجے جائیں۔ بنک ڈرافٹ حاجیوں کے نام نہیں ہونا چاہیئے البتہ ایسے مقامات پر رہنے والے عازمین حج جہاں بنک کی سہولت نہیں ہے۔ بیمہ شدہ لفافے کے اندر کرایہ کی رقم بھیج سکتے ہیں۔ جو بنک ڈرافٹ ۱۳ ر دسمبر ۱۹۶۹ء سے پہلے جاری کئے گئے ہوں۔ وہ اسی صورت میں قبول کئے جائیں گے جب انہیں جاری کرنے والے بنک کے ذریعہ دوبارہ بھنانے کے قابل بنا دیا گیا ہو۔ کوئی رقم کسی اور شکل میں مثلاً منی آرڈر یا چیک کے ذریعے قبول نہیں کی جائیگی۔ بنک سے ڈرافٹ خریدتے وقت حاجی خود اپنا نام دے تاکہ ڈرافٹ کی واپسی کی صورت میں بنک سے رقم واپس لینے میں کوئی دقت نہ ہو (۲) خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہمسفر مرد (محرم) کا پورا نام، پتہ اور رشتہ بتائیں۔ ایسی خاتون اور محرم کی درخواستیں ایک ہی لفافہ میں بھیجی جانی چاہئیں اور وہ ایک ہی طبقے کی ہونی چاہئیں۔ (۳) لفافے کے اوپر بھیجنے والوں کا نام عازمین حج میں سے کسی ایک کا ہونا چاہیئے۔ کسی غیر متعلق شخص کا نہیں۔ یہ امر لازمی ہے۔ قرعہ کا نتیجہ "بی" فارم وغیرہ لفافہ بھیجنے والے ہی کے نام بھیجا جائے گا۔ انجمنوں، حج کمیٹیوں اور ایجنسیوں وغیرہ کو درخواست کے فارموں یا لفافوں پر اپنا نام اور پتہ کسی صورت میں نہیں لکھنا چاہیئے۔ (۴) حاجیوں کو صرف ایک ہی کلاس (آیا فرسٹ یا ڈیک کلاس) کے لئے درخواست بھیجنی چاہیئے۔ بہ یک وقت دونوں کلاس کے لئے نہیں اسی طرح حاجیوں کو ایک سے زائد مقامات سے درخواستیں نہیں بھیجنی چاہیئے۔ درخواست وہیں سے بھیجی جائے جو رہائش کا یا کاروبار کا مستقل مقام ہو۔

(۵) حاجیوں کو اپنی درخواستوں میں صاف طور سے لکھنا چاہیئے کہ رمضان سے پہلے یا رمضان بعد جہازوں میں سفر کرنا چاہتے ہیں۔ جو حاجی رمضان سے پہلے جہاز کے لئے درخواست بھیجیں گے ان کی درخواستوں پر رمضان بعد جہازوں کے لئے غور نہیں کیا جائیگا۔ اسی طرح رمضان بعد جہازوں کے لئے درخواستیں، رمضان سے پہلے جہاز کے لئے قابل غور نہیں ہونگی۔ رمضان بعد جانے والے جہازوں میں جگہ نہ ہو تو جس جہاز میں جگہ ہوگی اس میں نشست محفوظ کی جائیگی۔ (۶) والدین کے ہمراہ جانے والے ایک تا ۵ سال اور چودہ تا سولہ سال کی عمر کے بچوں کی درخواستوں کے ساتھ پیدائش کا مستند سرٹیفکٹ ہونا ضروری ہے [illegible] کے بغیر ان پر غور نہیں کیا جائیگا۔ (۷) کسی بھی لفافے میں سات سے زیادہ درخواستیں نہیں ہونی چاہئیں اور وہ سب ایک ہی صوبہ اور ایک ہی طبقے کی ہونی چاہئیں جس لفافے میں سات سے زیادہ درخواستیں ہوں گی اسے قبول نہیں کیا جائیگا۔

۶۔ طبقات:

درخواست کا اندراج مندرجہ ذیل طبقوں میں کیا جائیگا

نشان طبقہ /۱۸/ (۱) حج ۱۹۶۷ء کی ڈیک کلاس پر گئے ہوئے درخواست دہندگان۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲) عازمین حج جنہوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں دو بار ماضی میں مسترد ہو چکی ہیں جن میں سے ایک حج ۱۹۷۰ء کی ہونی چاہئیے۔ دنشان طبقہ TR/

(۳) عازمین حج جنہوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں حج ۱۹۷۰ء کے لئے مسترد ہوئی تھیں۔ 〃 〃 R/

(۴) جو درخواستیں پہلی بار بھیجی جارہی ہیں۔ اور جو مذکورہ بالا تین طبقات میں نہیں آتی ہوں۔ 〃 〃 F/

ہر ایک ریاست کا حرف تہجی نشان

A اتر پردیش B مغربی بنگال C بہار D مہاراشٹر E کیرالا F آسام G آندھرا پردیش H جموں کشمیر I میسور J گجرات K تامل ناڈ L مدھیہ پردیش M راجستھان N پنجاب اور ہریانہ O تری پورہ P اڑیسہ Q دہلی R منی پور S ہماچل پردیش T لکادیپ U پانڈیچری V گوا، دمن اور دیو W انڈمان و نکوبار X سکم Y ناگالینڈ Z دادر نگر حویلی ا Z نیفا۔

ہر درخواست پر نمبر سلسلہ دیا جائے گا اور ہر نمبر سے قبل صوبہ کے لیے مقرر کردہ حروف تہجی ہوگا۔ درخواست کا نشان طبقہ ہوگا، اور لفافے کا نمبر سلسلہ ہوگا مثال کے طور پر مغربی بنگال سے آئی ہوئی کوئی درخواست اگر دو سال تک مسترد ہوتی رہی تو اس پر اس طرح نمبر ڈالا جائے گا۔

درخواست کا نمبر سلسلہ / لفافے کا نمبر سلسلہ / B / TR۔

الف۔ طبقہ نمبر ا

وہ حاجی جن کے نام حج ۱۹۷۰ء کی "ویٹنگ لسٹ" میں تھے اور جنہیں جہاز میں جگہ نہ مل سکی انہیں امسال یقینی طور پر جگہ دی جائے گی ــــــ انہیں چاہئیے کہ ۱۹۷۱ء حج کے لیے درخواستیں بھیجتے وقت اپنے "ویٹنگ لسٹ" فارم تازہ درخواست کے ساتھ نتھی کریں اگر ایسا نہ کیا گیا تو ان کی درخواستیں اس طبقہ میں شامل نہیں کی جائیں گی۔ جن حاجیوں نے اپنے "ویٹنگ لسٹ" فارم واپس کر کے کرایہ کی رقم حاصل کر لی ہے وہ اپنے حج ۱۹۷۱ء کیلئے نئے فارم کے اوپری حصہ پر گزشتہ سال کا "ویٹنگ لسٹ" نمبر لکھیں۔

ب۔ طبقہ نمبر ۲

وہ حاجی جن کی درخواستیں ماضی میں دوبارہ مسترد ہو چکی ہیں ان میں سے ایک درخواست، حج ۱۹۷۰ء کی مسترد شدہ ہونی چاہیے۔ قرعہ اندازی میں ان حاجیوں کو طبقہ ۳ اور ۴ کے عازمین حج پر ترجیح دی جائے گی بشرطیکہ ان عازمین حج نے اس سے پہلے کبھی حج نہ کیا ہو ایسے درخواست دہندگان کے لیے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ حج ۱۹۷۱ء کے لیے درخواست بھیجتے وقت، وہ گزشتہ دو سال کی مسترد کی ہوئی درخواستیں اپنی تازہ درخواست کے ساتھ نتھی کریں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو ان کی درخواستیں اس طبقہ میں شامل نہیں کی جائیں گی۔ (ماضی میں حج کرنے کے بارے میں اگر غلط بیان دیا گیا تو ان درخواست دہندگان کے خلاف اس اعلان کے دفعہ ۱۲ کے تحت کارروائی کی جائے گی)

ج۔ طبقہ نمبر ۳

وہ حاجی جن کی درخواستیں حج ۱۹۷۰ء میں مسترد ہو چکی ہیں قرعہ اندازی میں ان کی درخواستوں کو طبقہ نمبر ۴ کی درخواستوں پر ترجیح دی جائے گی بشرطیکہ انہوں نے اس سے پہلے کبھی حج نہ کیا ہو، ایسے حاجیوں کے لیے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ حج ۱۹۷۱ء کے لیے درخواست بھیجتے وقت وہ اپنی حج ۱۹۷۰ء کی مسترد کی ہوئی درخواست اپنی تازہ درخواست کے ساتھ نتھی کریں، اور ایک ہی لفافے میں بھیجیں اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ان کی درخواستیں طبقہ ۴ میں شامل کی جائیں گی۔

د۔ طبقہ نمبر ۴

وہ عازمین حج جو پہلی بار درخواست بھیج رہے ہیں یا جنہوں نے پانچ سال قبل حج کیا ہو اور یا جو مذکورہ بالا تین طبقوں میں نہیں آتے ہوں وہ نئے عازم حج تصور کئے جائیں گے۔ اور ان کی درخواستوں کی حسب دستور قرعہ اندازی کی جائے گی۔ انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ان کے لفافے میں دوسرے طبقات سے تعلق رکھنے والے عازمین حج کی درخواستیں نہ ہوں۔

محرم

خواتین کے لیے حج کی درخواستیں بھیجنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہوگا (۱) وہ درخواستیں جن میں خواتین عازمین حج اپنے ساتھ جانے والے محرم کا نام اور دیگر تفاصیل نہیں بتلائیں گی ان کے درخواست پر کسی صورت میں غور نہیں کیا جائے گا۔ (۲) خواتین عازمین حج کی ان درخواستوں کو بھی قبول نہیں کیا جائے گا جن میں خواتین ایسے شخص کو اپنا محرم بتلائیں جس کی درخواست حج ۱۹۷۱ء کیلئے قابل قبول نہ ہو مثلاً جس شخص نے گزشتہ پانچ سال میں حج کیا ہو یا اور دیگر وجوہات کی بنا پر اس کو حج پر جانے کی اجازت نہ ہو (۳) عام طور پر انہیں خواتین عازمین حج کی درخواستیں قبول کی جائیں گی جو خواتین ان کے ہی طبقہ سے تعلق رکھنے والے محرم کی درخواست کے ساتھ اپنی درخواستیں بھیجیں گی، البتہ کوئی خاتون جس کا شمار دو سال مسترد ہونے والی درخواستیں کے طبقہ میں ہوتا ہے اگر وہ نچلے طبقے کے محرم کے ساتھ درخواست بھیجتی ہے تو اس کی درخواست کو محرم کے طبقہ ہی میں شامل کیا جائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عازمین حج کو اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ مختلف طبقات کی درخواستیں ایک لفافے میں نہ بھیج جائیں ہر ایک طبقہ کی درخواستوں کے لئے الگ لفافہ ہو۔ اور ان کے ڈرافٹ بھی علیحدہ ہوں۔

۷۔ ویٹنگ لسٹ (۱) درخواستوں میں سے ایک مخصوص تعداد کو قرعہ اندازی کے ذریعہ فرسٹ اور ڈیک کلاس کی ویٹنگ لسٹ پر لیا جائیگا اور ریزرویشن منسوخ ہونے کی صورت میں ویٹنگ لسٹ والوں کو موقع دیا جائیگا۔ متعلقہ حاجی کو اس کی اطلاع فوراً دی جائیگی (۲) جن عازمین حج کے نام ویٹنگ لسٹ پر آئیں گے انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بغیر بلائے بمبئی نہ آئیں ورنہ سفر حج کا انتظام نہ ہونیکی صورت میں کمپنی کوئی ذمہ داری قبول نہ کریگی۔

۸۔ درخواستیں وصول ہونیکی آخری تاریخ عازمین حج کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کمپنی کے دفتر کے کاؤنٹر پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ تمام درخواستیں رجسٹرڈ یا بیمہ شدہ لفافوں میں اس طریقے سے بھیجی جائیں جو اوپر بتایا گیا ہے۔ درخواستیں ۲۵ اگست ۱۹۷۰ء تک کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں مل جانی چاہئیں۔ اس تاریخ کے بعد جو بھی درخواست موصول ہوگی اسے واپس کر دیا جائیگا۔ درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ کے تقریباً ایک ہفتہ بعد قرعہ اندازی ہوگی۔ قرعہ اندازی کا نتیجہ قرعہ کے فوراً بعد لفافے بھیجنے والے شخص کے پتہ پر بھیج دیا جائیگا۔ جو درخواستیں قرعہ اندازی میں کامیاب نہ ہونگی انہیں ڈرافٹ وغیرہ کے ساتھ لفافہ بھیجنے والوں کو لوٹا دیا جائیگا

۹۔ ریزرویشن کی منسوخی (۱) اگر کوئی عازم حج اپنا ریزرویشن منسوخ کرانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ کم از کم دس روز قبل کمپنی کو مطلع کر دے ورنہ کرایہ کی رقم واپس کرنے وقت اس میں سے ۱۰ فیصدی کاٹی جائیگی اس قاعدے کا اطلاق ویٹنگ لسٹ کے ان حاجیوں پر بھی ہوگا جنہیں جہاز میں جگہ پیش کی جائے گی۔ ایسی صورت میں عازمین حج کو اپنا "پی" فارم یا ویٹنگ لسٹ فارم واپس کرنا ہوگا۔ اور کرایہ کی واپسی کی درخواست میں یہ بھی بتانا ہوگا کہ ان کی ارسال کردہ رقم بنک ڈرافٹ سے بھیجی جائے۔ یا بذریعہ منی آرڈر۔ بنک ڈرافٹ سے رقم منگانیکی صورت میں یہ ضروری ہوگا کہ اسٹامپ لگی رسید پیشگی بھیجی جائے۔ جس پر کسی گواہ کی موجودگی میں دستخط کئے جائیں۔

۱۰۔ جہاز کی تبدیلی رمضان قبل کے جہاز سے رمضان بعد جہازوں میں تبدیلی یا رمضان بعد جہازوں سے رمضان قبل جہاز میں تبدیلی کی درخواستوں پر کسی صورت میں غور نہیں کیا جائیگا البتہ رمضان بعد جہازوں میں ایک جہاز کا ریزرویشن دوسرے جہاز میں تبدیل کرنے کی درخواستوں پر انتہائی مجبوری کی حالت میں ہی غور کیا جائیگا اور اس کے لئے تحریری ثبوت پیش کرنا ضروری ہے۔

۱۱۔ نام کی تبدیلی :- ریزرویشن میں نام تبدیل کرنیکی اجازت نہ ہوگی۔

۱۲۔ آگاہی :- حاجیوں کو خود اپنے مفاد کی خاطر درخواست فارم کی خانہ پری اعلان ھٰذا کے مطابق کرنی چاہیے۔ اگر کوئی حقیقت چھپائی گئی یا غلط بیانی سے کام لیا گیا تو درخواست دہندہ سفر حج سے محروم رہیگا۔ اس کے کرایہ کی رقم ضبط کر لی جائے گی۔ اسکے علاوہ اسکے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائیگی۔ اسی طرح جن درخواستوں میں غلط بیانی یا خامیاں ہونگی وہ درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ اور بھیجنے والوں کو واپس کر دی جائیں گی۔

۱۳:- غیر ممالک کے لوگ یا غیر ملکوں میں مقیم ہندوستانی جو انٹرنیشنل پاسپورٹ پر حج کیلئے جانا چاہتے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اپنی نشستیں محفوظ کرانے کے لئے مغل لائن سے رجوع کریں۔

۱۴:- عازمین حج کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جدہ سے بمبئی کے لئے واپسی کا انتظام سختی کے ساتھ ترتیب وار رہتا ہے۔ یعنی جو لوگ پہلے جہاز سے جاتے ہیں انہیں پہلے جہاز سے واپس لایا جاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اگر کسی حاجی نے واپسی سفر کے لئے اپنی باری آنے پر جدہ میں رپورٹ نہ کی تو فی کس ۵ سعودی ریال جرمانہ کیا جائیگا۔ اور اس کے بعد انکی واپسی کا انتظام اس جہاز سے کیا جائیگا جس میں جگہ مل سکے۔ اس شرط سے ان حاجیوں کو مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے جن کے بارے میں جدہ کے ہندوستانی سفارتخانہ کو یہ اطمینان دلایا جائے کہ جدہ سے واپسی کے لئے جہاز کی تبدیلی ضروری تھی۔ حاجیوں کی درخواست فارموں کی خانہ پری اس [illegible] گیا ہے۔ اگر درخواست فارموں کسی بھی قسم کا کوئی نقص ہوا تو اس پر غور نہیں کیا جائیگا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

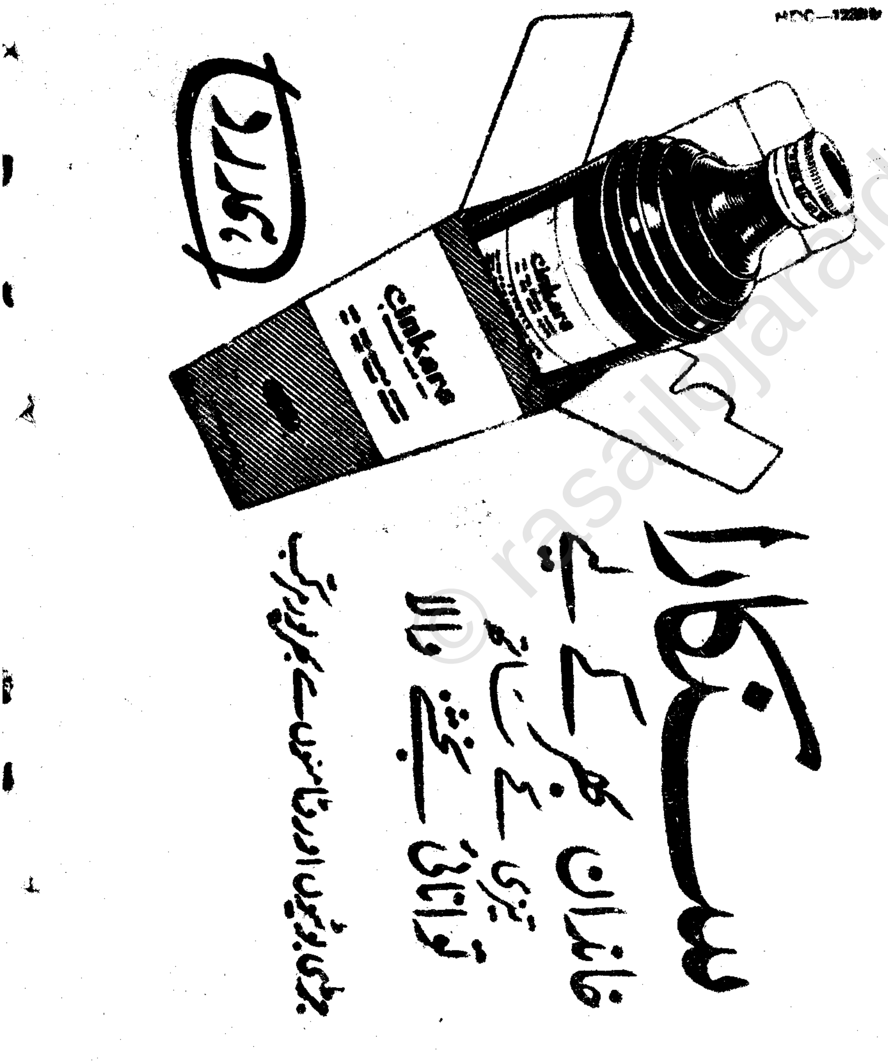

دیگر امور:- (۱) سفر حج کے لئے درخواست کے فارم مغل لائن سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (۲) اوپر جو کچھ لکھا گیا ہے اس کے علاوہ حج ۱۹۷۱ء کے متعلق کوئی بات ہو تو براہ مہربانی ایگزیکیٹو آفیسر حج کمیٹی لوکمانیہ تلک مارگ بمبئی سے رجوع کریں۔

عدالتی کارروائی کا اختیار:- حج کے مندرجہ بالا طریقوں کے سلسلے میں کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا اختیار صرف شہر بمبئی کی سٹی کورٹ کو ہوگا۔

تار کا پتہ
مغل بمبئی
MOGUL

دی مغل لائن لمیٹڈ (ہیڈ آفس)

ٹیلیفون نمبر
۲۵۶۸۳۵
چار لائنیں

© rasailojaraid.com